13686 ـ اصحاب کہف کے واقعہ میں کتے کے ذکر کا کیا فائدہ ہے

سوال

اصحاب کہف کے واقعہ میں کتے کے ذکر کا فائدہ کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

اللہ سبحانہ وتعالی کا اپنی کتاب میں اصحاب کہف کی شان بیان کرتےہوئے اس کتے کا ذکر کرنا اور اس کا غارکی چوکھٹ پرپاؤں پھیلائے ہوئے ہونا اس بات پردلالت کرتا ہے کہ اچھے لوگوں کی صحبت کا بہت عظیم فائدہ ہے ۔

ابن کثیررحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر بیان کرتےہوئے کہتے ہیں :

ان کا کتا بھی اس برکت میں شامل ہوا اس حالت میں انہیں جونیند آئ اس کتے کوبھی اسی طرح نیندحاصل ہوئ ، اوراچھے لوگوں کی صحبت کا یہی فائدہ ہے ، جس کی بناپراس کتے کا بھی ان لوگوں ساتھ ذکراور شان ومقام ہوا ۔اھ

اوراسی معنی پر انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی دلالت کرتا ہے آپ نے اس شخص فرمایا جس نے یہ کہا تھا کہ میں اللہ تعالی اور اس کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں ، تو فرمایا ، تواس کے ساتھ ہی ہوگا جس سے محبت کرتا ہے ۔ بخاری و مسلم ۔

تو اس یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ برے لوگوں کی صحبت میں نقصان اور ضررعظیم ہے ، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے سورۃ الصافات میں بیان کیا ہے:

ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک دوست تھا ، جو (مجھ سے) کہا کرتا تھا کہ کیاتو (قیامت کے آنے کا) یقین کرنے والوں میں سے ہے ؟ ، کیا جب کہ ہم مر کر مٹی اور ہڈی ہوجائیں گے کیا اس وقت ہم جزا دیئے جانے والے ہں ؟ وہ کہے گا تم جھانک کردیکھنا چاہتے ہو؟ ، جھانک کردیکھے گا تو اسے جہنم کے بیچوں بیچ جلتا ہوا دیکھے گا ، کہے گا واللہ ! قریب تھا کہ تو مجھے بھی برباد کردیتا ، اگر میرے رب کا احسان نہ ہوتا تو میں بھی درزخ

میں حاضرکئے جانے والوں میں ہوتا الصافات (51 ـ 57) ۔ .